سوال

کیا شام کے اذکار عصر کی نماز کے بعد پڑھے جا سکتے ہیں ؟

جواب

صبح وشام کے اذکار کے اوقات السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا شام کے اذکار عصر کی نماز کے بعد پڑھے جا سکتے ہیں ۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ ! الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! صبح وشام کے اذکار کا مستحب وقت طلوع فجر سے لیکر طلوع آفتاب تک اور نماز عصر سے لیکر غروب شمس تک ہے ۔ خواہ آپ ان اوقات کے شروع میں پڑھ لیں یا آخر میں ۔ کیونکہ ان اذکار کی حکمت دن کا افتتاح اور اختتام اللہ کے ذکر سے کرنا ہے ۔ قرآن مجید کی یہ آیت مبارکہ بھی اس پر دلالت کرتی ہے ۔ ارشاد باری تعالی ہے ۔ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ (سورۃ قٓ/39). آپ طلوع شمس اور غروب شمس سے پہلے پہلے اللہ کے حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کریں ۔ لیکن اگر کوئی شخص کسی مصروفیت کی بناء پر ان اوقات میں اذکار نہ کر سکے اور طلوع آفتاب یا غروب شمس کے بعد کر لے تو بھی کوئی حرج نہیں ہے (جیسا کہ شیخ ابن باز کا موقف ہے) ، کیونکہ لغوی اعتبار سے یہ اوقات بھی صبح وشام ہی شمار ہوتے ہیں ۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی